

## 23308-لیٹرین میں وضو کرتے وقت دل میں بسم اللہ پڑھنا

### سوال

وضو کرنے والی جگہ لیٹرین کے ساتھ ملحت ہے، اور میں وہاں بلند آواز سے بسم اللہ نہیں پڑھنا چاہتا، تو کیا دل میں بسم اللہ پڑھنی جائز ہے؟

### پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ کے نام کی تعلیم کرتے ہوئے اس نجس جگہ اور شیطانی ٹھکانے میں جماں قضاۓ حاجت کی جاتی ہے اللہ کا نام لینا مکروہ ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

قضاۓ حاجت کی حالت میں کلام کرنی اور اللہ کا ذکر کرنا مکروہ ہے چاہے قضاۓ حاجت صحراء اور محلی جگہ میں ہو یا گھروں میں، اور اس میں سب کلام اور اذکار برابر ہیں، لیکن ضرورت کی کلام کی جاسکتی ہے حتیٰ کہ ہمارے اصحاب کا کہنا ہے :

جب چھینک مارے تو احمد اللہ نہ کہے، اور نہ ہی چھینک مارنے والے کو جواب دعا دی جائیگی، اور نہ ہی سلام کا جواب دیا جائیگا، اور نہ ہی اذان کا جواب، اور سلام کرنے والا کوتایہ کرنے کی بنار پر جواب کا مستحق نہیں، یہ سب کلام مکروہ ہے اور یہ کراہت تنزیہ ہے نہ کہ کراہت تحریمی، اس لیے اگر کسی نے چھینک ماری اور دل میں الحمد اللہ کہہ لیا اور اپنی زبان کو حرکت نہ دی تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور جماع کی حالت میں بھی اسی طرح کرے۔

ہمیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت بیان کی گئی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کر رہے تھے کہ ایک شخص قریب سے گزر اور آپ کو سلام کیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہ دیا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (370)۔

اور محاجر بن فضیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ : میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو وہ پیشاب کر رہے تھے اور میں نے انہیں سلام کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہ دیا حتیٰ کہ وضو کیا اور پھر مجھ سے معذرت کی اور فرمائے لگے :

میں نے بغیر طمارت کی حالت میں اللہ کا ذکر کرنا پسند نہیں کیا"

یا یہ فرمایا : "طمارت کی بغیر"

یہ حدیث صحیح ہے اسے ابو داؤد اورنسانی اور ابن ماجہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ کی کلام ختم ہوئی۔

دیکھیں : کتاب الاذکار للنووی (21-22)۔

اس بنا پر جب وضوء کرنے والی جگہ لیٹرین جو کہ قضاۓ حاجت کے لیے بنائی گئی ہے نہ کہ صرف غسل کے لیے میں ہو تو یہاں اللہ کا ذکر کرنا مکروہ ہے، باوجود اس کے کہ بسم اللہ پڑھنا مشروع ہے، اس لیے بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ وہ دل میں بسم اللہ پڑھ لے لیکن زبان سے الفاظ کی ادائیگی نہ کرے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اگر حمام میں ہو تو امام احمد کہتے ہیں : جب آدمی چھینک مارے تو دل میں الحمد للہ کئے، تو اس روایت سے یہ نکالا جاسکتا ہے کہ وہ بسم اللہ دل میں پڑھ لے "اھ"

دیکھیں : الشرح الممتع (130/1).

اور بعض دوسرے علماء کرام کا کہنا ہے : بسم اللہ کی مشروعيت غالب ہے تو اس طرح وہ کہتے ہیں کہ وہ زبان سے ادائیگی کرے، تو اس وقت کراہت نہیں ہوگی۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر ضرورت پیش آئے تو لیٹرین کے اندر وضوء کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور وہ وضوء کے شروع میں بسم اللہ پڑھ لے، کیونکہ بعض اہل علم کے ہاں بسم اللہ پڑھنا ضروری اور واجب ہے، اور اکثر کے ہاں تاکیدی عمل ہے، اس لیے وہ بسم اللہ پڑھ لے تو کراہت زائل ہو جائیگی کیونکہ بسم اللہ پڑھنے کی ضرورت ہونے کے وقت کراہت زائل ہو جائیگی، اور پھر انسان کو وضوء کی ابتداء میں بسم اللہ پڑھنے کا حکم ہے، لہذا وہ اپنا وضوء مکمل کرے "اھ"

دیکھیں : مجموع فتاویٰ ابن باز (28/10).

اور مستقل فتاویٰ الجبیۃ کے فتاویٰ جات میں درج ہے :

باتھ جہاں قضاۓ حاجت کی جاتی ہو وہاں اللہ تعالیٰ کے نام کا احترام کرتے ہوئے زبان کے ساتھ بسم اللہ پڑھنا مکروہ ہے، لیکن اس کے لیے وضوء کی ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا مشروع ہے، کیونکہ اکثر اہل علم کے ہاں دعا کے ساتھ بسم اللہ پڑھنا مشروع ہے۔ انتہی۔

دیکھیں : فتاویٰ الجبیۃ للجھوث العلمیۃ والافاء (94/5).

اور اگر وضوء والی جگہ لیٹرین سے باہر ہو چاہے وہ اس کے ساتھ ملی ہوئی ہو تو وضوء کرنے والے کے لیے بسم اللہ زبان کے ساتھ الفاظ میں ادا کرنا مشروع ہے، اور اس حالت میں مکروہ نہیں، کیونکہ یہ لیٹرین کے اندر نہیں ہے۔

واللہ اعلم۔